السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ فاتحہ قرآن کا جزء ہے یا نہیں اور جو قرآن کے جزء ہونے کا انکار کرے وہ مسلمان ہے یا کافر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورۃ فاتحہ قرآنِ مجید کا جزء ہے اور جو شخص اس کے قرآنِ مجید کا جزء ہونے کا اجتہادی خطا کے بغیر انکار کرے وہ مسلمان نہیں۔ قرآنِ مجید میں ہے : {وَلَقَدۡ اٰتَیۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ ط[الحجر:۸۷]} [''ہم نے آپ کو سات ایسی آیات دی ہیں جو بار بار دہرائی جاتی ہیں اور قرآنِ عظیم دیا ہے۔''] اور صحیح بخاری میں ہے ابوسعید بن معلّٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : ((إِنَّکَ قُلْتَ : لَأُعَلِّمَنَّکَ سُوْرَةً هِيَ أَعْظَمُ سُوْرَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ أُوْتِيْتُهٗ۔)) [''میں تجھے ایک سورت بتاؤں گا جو قرآن کی سب سورتوں سے بڑھ کر ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ سورۃ الحمد یعنی فاتحہ ہے اس میں سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہی سورت وہ بڑا قرآن ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔''] 1 قرآنِ مجید کی سورۃ العنکبوت میں ہے : {وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡكَ الۡكِتٰبَ فَالَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَمِنۡ هٰۤؤُلَآءِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِهٖ وَمَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡكٰفِرُوۡنَ ط[العنکبوت:۴۷]} [''اور ہم نے اسی طرح آپ پر یہ کتاب نازل کی اس پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ہم نے کتاب دی تھی اور ان سے کچھ لوگ ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیات سے انکار تو کافر لوگ ہی کرتے ہیں۔'']

اب غور کا مقام ہے سورۃ فاتحہ کے قرآنِ مجید کا جزء ہونے اور اس کا قرآنِ مجید کا جزء ہونے کا عمداً اجتہادی خطا کے بغیر انکار کرنے والے کا مسلمان نہ ہونے سے بھلا قراءت فاتحہ خلف الامام کا ناجائز اور نادرست ہونا ثابت ہوا؟ نہیں ہرگز نہیں تو اس سوال کا آخر فائدہ؟ آیت : {وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ o [الاعراف:۲۰۴]} [''اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔''] میں قراءت قرآن کے وقت استماع وانصات کا حکم ہے۔ قرآن وغیرہ کا سرًا بھی نہ پڑھنے کا حکم نہیں نہ مطابقۃً، نہ تضمناً اور نہ ہی التزاماً۔ ۲۲ ۳ ۱۴۲۳ھ

صحیح بخاری کتاب تفسیر القرآن باب ماجاء فی فاتحة الکتاب 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02 ص720

محدث فتویٰ